روزنامہ سالار بنگلورو
SALAR DAILY BENGALURU

شکایت کے بجائے تدبیر

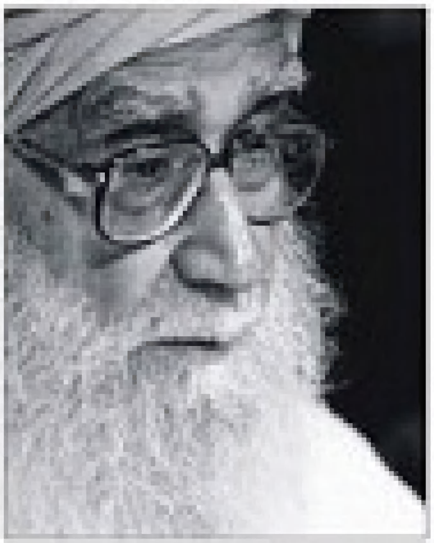

مولانا وحید الدین خان

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا ایک واقعہ یہ ہے کہ 8 ہجری میں مکہ فتح ہوا۔ اس کے بعد آپ مکہ سے طائف کیلئے روانہ ہوئے۔ اس وقت آپ کے ساتھ تقریباً بارہ ہزار افراد تھے۔ درمیان میں ایک راستہ آیا، جس کو تنگ ہونے کی وجہ سے الضیقہ کہا جاتا تھا۔ آپ نے کہا: ما اسم هذا الطريق ؟ فقيل له الضيقة ، فقال: بل هي اليسر (سیرت ابن ہشام، 2 / 482)۔ یعنی اس راستے کا نام کیا ہے، لوگوں نے کہا: ضیقہ (تنگ)۔ آپ نے کہا نہیں بلکہ یہ یسریٰ (آسان) ہے۔ اس کے بعد غالباً آپ نے ایسا کہا کہ اس وقت تم لوگ افقی دائرہ (horizontal way) میں پھیلے ہوئے ہو، تم ایسا کرو کہ عمودی طریقہ (vertical way) میں ہو جاؤ۔ یعنی قطار بنا کر گزرو۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا، اور نہایت آسانی سے وہ راستہ پار ہو گئے۔

یہ آپ علیہ السلام کی پیغمبرانہ حکمت کی مثال ہے۔ یعنی جب کوئی مشکل کا سامنا پیش آئے تو شکایت کا طریقہ اختیار مت کرو، بلکہ تدبیر کا طریقہ اختیار کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو بہت جلد تم کو ایک تدبیر دریافت ہو جائے گی، اور تم اس تدبیر کو اختیار کر کے آسانی کے ساتھ اپنا راستہ طے کر لو گے۔ عام طور پر لوگوں کا طریقہ یہ ہے کہ وہ چیزوں کو ان کے فیس ویلیو (face value) پر لیتے ہیں۔ یہ طریقہ وزڈم کے خلاف ہے۔

آدمی کو چاہیے کہ وہ چیزوں کو ان کی اصل حقیقت کے اعتبار سے لے۔ اس طرح مسئلہ کوئی مزید دشواری کے بغیر بآسانی حل ہو جائے گا۔